خَيْرُكُم مَن تَعلّم القُرآن وَعلّمه (صحیح بخاری)

الأربعين فی فضائل كلام رب العالمين

ترجمہ بنام

فضائل قرآن

چالیس احادیث کی روشنی میں

مرتب: شیخ اشرف حامد حسانین جعفری

مدیر مرکز اتقان، قاہرہ، مصر

مترجم ومحشی: مولانا محمد دانش ازہری

استاذ شعبۂ تخصص جامعہ امام احمد رضا (کوکن)

ناشر: شعبۂ نشر واشاعت جامعہ امام احمد رضا (کوکن)

باسمہ تعالیٰ

''خَیرُکُم مَن تَعلّم القُرآن وَعَلّمَه'' (صحیح بخاری)

ترجمہ: تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

الأربعین فی فضائل کلام رب العالمین

کا ترجمہ بنام

فضائل قرآن

چالیس احادیث کی روشنی میں

مرتب:

شیخ اشرف حامد حسانین جعفری

مدیر مرکزِ اتقان، قاہرہ، مصر

مترجم ومحشی:

مولانا محمد دانش ازہری

استاذ شعبۂ تخصص جامعہ امام احمد رضا (کوکن)

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ©

نام کتاب	: **الأربعین فی فضائل کلام رب العالمین**
	:(فضائل قرآن چالیس احادیث کی روشنی میں)
مترجم ومحشی	: مولانا محمد دانش ازہری
	استاذ شعبۂ تخصص جامعہ امام احمد رضا (کوکن)
اشاعت	: ۸/شعبان ۱۴۳۹ھ، 25 اپریل 2018ء
کمپوزنگ	: مولانا محمد صدام حسین قادری
پروف ریڈر	:مولانا محمد احمد رضا نعیمی، گھٹ پربھا
صفحات	: ۵۲
تعداد	: ۱۱۰۰
قیمت	: ۴۵/روپئے

ناشر

شعبۂ نشر واشاعت جامعہ امام احمد رضا (کوکن) ضلع رتناگیری، مہاراشٹرا

شرفِ انتساب

میں اپنی اس پہلی اور ادنیٰ کاوش کو محسنِ کائنات.....
فخرِ ارضین وسمٰوٰت.....باعثِ افتخار.....محبوبِ پروردگار.....
جنابِ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکت کی
جانب منسوب کرتا ہوں.....
جس کے صدقہ وطفیل ایمان وقرآن جیسی عظیم نعمتیں
ہمیں عطا ہوئیں.....مولائے کریم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر
اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔آمین
میں اسے منسوب کرتا ہوں.....علم قرأت وتجوید کے
جملہ ائمہ وراویان کی طرف.....
جن کے ذریعے ہمیں قرآنِ پاک کو صحیح ادائیگی کے
ساتھ پڑھنے کا سلیقہ معلوم ہوا۔

عقیدت کیش: محمد دانش ازہری

ہدیۂ تشکر

کلام پاک میں اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے: "ومن یشکر فإنما یشکر لنفسه ومن کفر فإن الله غنی حمید" (سورۂ لقمان:۱۲)

ترجمہ: اور جو شکر کرے وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیاں سراہا۔ (کنز الایمان)

اور سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عظمت نشان ہے: "من لا یشکر الناس لا یشکر اللّٰه" ترجمہ: جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا۔ (سنن ترمذی)

قرآن وحدیث کے اس ضابطے کو اپناتے ہوئے سب سے پہلے میں شکر ادا کرتا ہوں اللہ تبارک وتعالیٰ کا جس نے مجھے اس عمل خیر کی توفیقِ رفیق بخشی۔

میں شکر ادا کرتا ہوں اپنے والدین اور اساتذہ کا جن کے بدولت کچھ لکھنے پڑھنے اور سمجھنے بولنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔

احسان فراموشی ہوگی اگر میں شکر نہ ادا کروں حضرت علامہ ومفتی ازہار احمد امجدی ازہری- حفظہ اللہ- کا جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر اس رسالے کی تصحیح فرمائی اور تقریظ کی شکل میں اپنے انمول جملوں سے نوازا۔

رب کریم حضرت کو سلامت رکھے اور امت مسلمہ کے لئے نفع بخش

بنائے- آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

میں شکر گذار ہوں سرپرست و روح جامعہ امام احمد رضا (کوکن) الحاج مفتی قاضی محمد ابراہیم مقبولی صاحب -حفظہ اللہ- کا جن کے حسن انتظام و اہتمام کی بدولت یہ کتابچہ طباعت کی زینت بن سکا۔ مولائے کریم ان کی تمام دینی وملی خدمات اور کاوشوں کو قبول بارگاہ فرمائے۔ (آمین)

میں مشکور وممنون ہوں محبّ گرامی علامہ ومولانا جناب حسان ملک صاحب قبلہ اور ہر دل عزیز علامہ ومولانا جناب صدام حسین قادری صاحب قبلہ اور کرم فرما علامہ ومولانا سید حسنین صاحب قبلہ -زید مجدہم- کا جنھوں نے رسالے کی کمپوزنگ ومراجعہ اور دیگر امور میں معاونت فرمایا، اور ان تمام احباب و اصحاب خیر کا جنھوں نے بھی اس رسالے میں دامے درمے قدمے سخنے حصہ لیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ انھیں جزائے خیر عطا کرے اور دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب فرمائے۔ اور میری اس ادنیٰ کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہر خاص وعام کے لئے نفع بخش بنائے۔

(آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ علیہ وسلم۔)

از مترجم

تمہیدی کلمات

از: مقبول العلماء، فاتح کوکن، مربیِ طلاب حضرت مفتی قاضی محمد ابراہیم مقبولؔی
سرپرست جامعہ امام احمد رضا (کوکن)

وکل العلم فی القرآن لکن تقاصر عنه افهام الرجال

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے معالم التنزیل میں منقول ہے: ''قرآن مجید خدا کا خوان ہے، اس کے خوان سے جس قدر قدرت رکھتے ہو علم حاصل کرو۔''

قرآن کریم ایک بحر بے پایا اور دریاے بے کنار ہے جو تمام علوم اور امور پر مشتمل ہے؛ شریعت وطریقت اس دریائے عظیم کی نہریں ہیں اور حقیقت ومعرفت اس سمندر ناپیدا کنار کی لہریں۔

اگر پورا عالم مل کر اس کے عجائب وغرائب کو ذکر کرے تو کروڑوں حصوں میں سے ایک حصہ بھی بیان نہ کر سکے "ولو ان مافی الارض من شجرة اقلام والبحر یمده من بعده سبعة ابحر مانفدت کلمٰت الله ،ان الله عزیز حکیم۔"(سورۂ لقمان:۲۷)

ترجمہ: اور اگر زمین میں جتنے پیڑ ہیں سب قلمیں ہو جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو اس کے پیچھے سات سمندر اور، تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں

گی۔ بے شک اللہ عزت وحکمت والا ہے۔(کنزالایمان)

قرآن نور ہے، نور کے معنی روشنی کے ہوتے ہیں۔ جو روشنی کے قریب رہتا ہے وہ اندھیرے میں بھٹکنے والے کی طرح بھٹکتا نہیں ہے بلکہ جس طرح دن کی روشنی میں راہ گیر چل کر منزلِ مقصود پالیتا ہے، اسی طرح جو قرآن کے قریب رہتا ہے وہ راہ یاب رہتا ہے، گوہر مراد سمیٹتا ہے اور اپنا دامن مرادوں سے بھرتا ہے۔

قرآن کی فضیلت میں بہت سے آثار واحادیث وارد ہیں۔

سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا:

" ان الذی لیس فی جوفہ شئی من القرآن کالبیت الخرب۔"

ترجمہ: جس کے سینے میں تھوڑا بھی قرآن نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔(سنن ترمذی)

زیرِ نظر کتاب "الأربعین فی فضائل کلام رب العالمین" قرآن کی فضیلت میں مختصر اور جامع رسالہ ہے۔ اس کے مدون ومرتب ایک عربی عالمِ دین ہیں۔ جو اپنی افادیت کے پیش نظر قابل مطالعہ ہے، لیکن عربی میں ہونے کی وجہ سے صرف اہل علم تک محدود تھی۔

قابل مبارکباد ہیں مولانا محمد دانش ازہری صاحب۔ اطال اللہ عمرہ۔ جنھوں نے اسے اُردو کے قالب میں ڈھال کر افادۂ عام کردیا۔

موصوف "جامعہ امام احمد رضا (کوکن)" کے شعبۂ تخصص فی الادب کے استاد ہیں۔ دنیا کی عظیم عربی یونیورسٹی جامعہ ازہر، قاہرہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ خوش مزاج، ملنسار اور اخاذ طبیعت پائی ہے۔ عربی زبان و

ادب کا اچھا مزاج اور خوش ذوق رکھتے ہیں، بلند ارادوں کے مالک ہیں، جو سوچتے ہیں وہ کرتے ہیں، اور بھی کئی کتابوں کو اُردو کا جامہ پہنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حوصلوں کو بامِ عروج تک پہنچائے۔

کم فرصتی کی بناپر بالاستعیاب نہ دیکھ سکا چیدہ چیدہ مقامات سے مطالعہ کیا بہت خوب پایا۔ رب کریم مرتب اور مترجم کو بہتر جزا دے اور ان کی اس دینی، علمی اور قلمی کاوش کو قبول فرمائے۔ رسالہ کو مقبول عام بنائے اور عوام اہل سنت کو مطالعہ کے بعد خوب عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین **بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم و بآلہ سیدنا امام جعفر الصادق و کلھم اجمعین۔**

فقیر بارگاہِ اہل بیت اطہار

قاضی محمد ابراہیم مقبولؔی

خادم جامعہ امام احمد رضا (کوکن)

۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ، مطابق 8/4/2018

تقریظ جمیل

حضرت مولانا ازہار احمد امجدی ازہریؔ
استاد و مفتی: مرکز تربیت افتا، اوجھا گنج بستی، یوپی

یہ بڑی ہی خوش آئند بات ہے کہ آج دن بدن اہل سنت و جماعت کے طلبہ و علما میں تصنیف و تالیف کے ساتھ عربی زبان میں لکھی گئی معیاری کتابوں کا مادری زبان اردو میں ترجمہ کرنے کا شوق و ذوق کسی حد تک بڑھ رہا ہے، انھیں شائقین میں سے ہمارے عزیز حضرت مولانا محمد دانش ازہری - زید علمہ - ہیں، آپ نے فضائل قرآن پاک کے متعلق ایک اہم کتاب بنام "**الأربعین فی فضائل کلام ربّ العالمین**" تالیف حضرت علاّمہ اشرف حامد حسائین - زید مجدہ - کا واضح اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے، جو ان شاء اللہ اردو داں حضرات کے لیے قرآن مجید کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ان کے لیے رہ نما بھی ثابت ہوگی۔

دور حاضر میں ایسے کاموں کی سخت ضرورت ہے جن کے ذریعہ لوگ روزانہ قرآن شریف کی تلاوت کریں، اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس کے بعد ان کی عملی زندگی قرآن مجید کی عکاسی کرتی ہوئی نظر آئے؛ کیوں کہ آج اکثر لوگ مادیت پرستی کے دلدل میں پھنس کر اس کی تلاوت سے غافل ہیں، گھنٹوں ہوٹل میں بیٹھ کر لایعنی باتوں میں وقت ضائع کر دیں

گے، دوسروں پر تبصرہ کرنے کے لیے بیٹھک کریں گے اور پوری زندگی مچھر کے پنکھ برابر بھی حیثیت نہ رکھنے والی دنیا کے کچھ حصہ کو حاصل کرنے میں صرف کردیں گے، لیکن قرآن پاک پڑھنے کی بات آجائے؛ تو ان کے پاس ٹائم نہیں، اس کے سمجھنے کا ان کے پاس وقت نہیں، پھر قرآن پاک کے مطابق عملی رنگ وڈھنگ نظر آنا تو بہت دور کی بات ہے! یہ صحابہ سے محبت کا دعوی کرنے والوں کا حال ہے! مگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قرآن مجید کے متعلق کیا موقف تھا، بطور مثال ایک صحابی کی فکر ملاحظہ فرمالیں:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''اللہ رب العزت کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، قرآن کی جو بھی آیت نازل ہوئی، مجھے علم ہے کہ وہ کہاں اور کس سلسلے میں نازل ہوئی اور اگر مجھے پتہ چلتا کہ کوئی مجھ سے بڑھ کر قرآن کا عالم ہے اور سواری وہاں پہنچ سکتی ہے؛ تو میں ضرور اس کے حضور حاضر ہوتا۔'' (صحیح بخاری)

مسلمانو! حاہل دولت حاصل کرنے کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرنے بھی کا التزام کرو؛ اس کی وجہ سے تمھیں ان شاء اللہ مانگنے سے زیادہ دولت، ثروت اور مالداری ملے گی، حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: جس کو قرآن اور میرے ذکر نے مجھ سے مانگنے سے مشغول رکھا، میں اسے مانگنے والوں سے بہتر عطا کروں گا، اور کلام الٰہی کی فضیلت تمام کلام پر ایسے ہی ہے جیسے اللہ جل جلالہ کی فضیلت تمام مخلوق پر ہے۔'' (سنن ترمذی)

مسلمانو! قرآن پاک پڑھو، اس کی تلاوت کو ترک کر کے اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، یہی وہ کتاب ہے جو تمھیں ان شاء اللہ زمینی و آسمانی بلاؤں سے نجات دلائے گی، حدیث پاک پیش خدمت ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو مقبرہ نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

(صحیح مسلم)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کے لیے قرآن پڑھو، اسے یاد کرو اور اس کے مطابق زندگی گزارو، ان شاء اللہ آپ کا یہ طریقۂ کار آپ کو جنت میں بہت بلند مقام عطا کرے گا، حدیث نبوی ملاحظہ فرمائیں:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرنے والے سے (قبر میں) کہا جائے گا کہ تلاوت کر اور بلندی حاصل کر، اور ترتیل سے پڑھ جیسا کہ دنیا میں پڑھا کرتا تھا؛ اس لیے کہ تیری منزل (جنت میں) وہ بلند جگہ ہے جہاں تو آخری آیت پڑھ کر ختم کرے گا۔'' (سنن ابی داؤد)

قرآن پاک کی تلاوت کرنا، اس کو سمجھنا اور اس کے مطابق عمل کرنا، دنیا و آخرت، ہر جگہ کامیابی و کامرانی کا باعث ہے، مگر افسوس کہ مسلمان اپنے رب تعالیٰ کی اس عظیم تر نعمت سے غافل ہے! مسلمانو! اپنی غفلت سے باز آؤ اور اپنے جائز امور کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے کے لیے وقت

نکالو، اس کو سمجھنے کی کوشش کرو اور اسی کے فرامین کے مطابق زندگی گزارو، ان شاء اللہ دنیا سنور جائے گی اور آخرت کی زندگی جو اصل زندگی ہے، اس میں بھی تمھارے ہاتھوں میں کامیابی کا پرچم لہرائے گا، اللہ تعالی ہمیں توفیق عطا فرمائے، آمین۔

ایک فکر کو کسی دوسری زبان میں منتقل کرنا، یہ کتنا مشکل امر ہے یہ ترجمہ کرنے والا اور اس کی مشکلات سے آگہی رکھنے والا ہی سمجھ سکتا ہے، پھر بھی محترم حضرت مولانا محمد دانش ازہری- زید علمہ - نے ان مشکلات کا سامنا کر کے ایک عربی کتاب کو اردو میں ترجمہ کیا اور اپنے اس پہلے مقصد میں کامیابی سے ہم کنار ہوئے، اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے فضل و کرم سے نوازے، اللہ تعالی ان کی اس اہم کوشش کو عام و خاص میں مقبولیت عطا کرے، ان کی اس کاوش کو قبول کر کے ان کے لیے ذریعہ نجات بنائے، مزید تصنیف و تالیف اور ترجمہ جیسے پائیدار کام خلوص کے ساتھ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور دیگر طلبہ و علما کی توجہ اس طرف زیادہ سے زیادہ مبذول فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ازہار احمد امجدی مصباحی غفرلہ

فاضل جامعہ ازہر، مصر، شعبۂ حدیث (ایم۔اے)

۱۳/ذیقعدہ ۱۴۳۸ھ، مطابق 8.8.2017

افتتاحیہ

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْوَعْدِ الْأَمِيْنِ وَ عَلٰى آلِه وَ صَحْبِه وَ مَنِ اتَّبَعَه بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. أَللّٰهُمَّ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ. أَللّٰهُمَّ عَلِّمْنَا مَا يَنْفَعُنَا وَانْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَ زِدْنَا عِلْماً. (آمین)

قارئین کرام! اللہ تبارک وتعالیٰ سبحانہ کا بے پناہ کرم واحسان ہے کہ اس نے مجھے کلام الٰہی کی فضیلت پر مشتمل چالیس احادیث کا ایک حسین گلدستہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائی جو میرے ترجمہ کے سلسلے کی پہلی کڑی ہے (الحمدللہ)۔ چونکہ یہ رسالہ براہِ راست احادیثِ مبارکہ سے تعلق رکھتا ہے اور پھر یہ تمام احادیث کلامِ رب العالمین قرآن شریف کی فضیلت وکرامت میں وارد ہوئی ہیں، اس بنا پر یہ گلدستہ بڑے ہی شرف واہمیت کا حامل ہے۔

یہ رسالہ دراصل استاد محترم حضرت علاّمہ ومولانا شیخ اشرف حامد حسانین -متّعہ اللہ بالصحۃ والعافیۃ- کی گراں قدر تالیف ''الأربعین فی فضائل کلام ربّ العالمین'' کا اردو ترجمہ ہے جس میں آپ نے فضائل کلام پاک میں چالیس احادیث صحیحہ کو بڑے ہی پرکشش انداز میں جمع فرمایا ہے اور ساتھ ہی سلسلۂ جعفریہ کے بانی، پیر طریقت، رہبرِ شریعت شیخ صالح جعفری رحمۃ اللہ علیہ کے ان بعض نثری وشعری کلام کو بھی شامل کردیا ہے جسے آپ نے فضائل قرآن میں قلمبند فرمایا ہے جس

سے اس رسالہ کے حسن میں چار چاند لگ گئے ہیں اور اس کی اِفادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔اب قارئین کے لئے کچھ رہ نما اصول تحریر کئے جاتے ہیں۔

ضروری ہدایات:

☆۔[باختلاف بسیط]:اس کتاب میں جہاں کہیں بھی اس عبارت کا استعمال کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں کتاب میں مذکور حدیث اور اصل حوالہ کے درمیان معمولی لفظی اور جزوی اختلاف پایا جاتا ہے۔

☆۔﴿﴾:ان مزین قوسین کے مابین وضاحت کے طور پر جو کچھ مکتوب ہے وہ مترجم کا اضافہ کردہ ہے۔اور تشریح کی جانے والی عبارت کو ایسے دو تاروں (☆☆) سے گھیر دیا گیا ہے۔

☆۔حواشی میں حتی المقدور تخریجِ احادیث کی کوشش کی گئی ہے،البتہ بحسب ضرورت بعض مقامات پر قدرے وضاحت کردی گئی ہے۔

☆۔اس کتاب میں حوالاجات کے لئے اسکین شدہ PDF نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

☆۔اصل کتاب سے بعض ان الفاظ کی تشریحات کو خارج کردیا گیا ہے جن کی ضرورت اہلِ اردو کے لئے نہ رہی تھی۔

☆۔حواشی میں جہاں کہیں (ج) آیا ہے اس سے مراد جز ہے۔اور جلد کے لئے صراحت کردی گئی ہے۔

فقیر الیٰ مولاہ:
محمد دانش ازہری

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ، ذِی الْجَاہِ وَالسُّلْطَانِ وَالْکَرَمِ وَالْاِحْسَانِ، وَفَّقَ صَفْوَتَہ مِنْ عِبَادِہٖ لِلْاِشْتِغَالِ بِالْقُرْآنِ، تِلَاوَۃً، وَحِفْظًا، وَتَفْسِیْرًا وَ تَدَبُّرًا، وَتَعَلُّمًا وَتَعْلِیْمًا۔ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ، اَلْقَائِلُ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہ وَ بَعْدُ۔

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے جو ساری کائنات کا پالنہار ہے، رحم و احسان، جاہ و حشمت والا، صاحبِ سلطنت اور فضل و کرم والا ہے، جس نے اپنے چنندہ بندوں کو قرآن کی تلاوت، حفظ و تفسیر، اس میں تدبّر و تفکر اور اس کے سیکھنے سکھانے میں مشغلہ عطا فرمایا۔

اور ہمارے آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام ہو، جن کا فرمان عالی شان قدرت نشان ہے: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَّمَہٗ" ترجمہ: تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (صحیح بخاری)

حضرت امام نووی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب "الأربعون النوویہ" کے مقدّمہ میں اپنی سند سے متعدد طرق اور مختلف صحابہ کرام کے ذریعہ چالیس احادیث کی فضیلت پر حدیث ذکر کی ہے، جن میں سے

بعض راویوں کے نام درج ذیل ہیں۔

حضرت علی بن ابو طالب ،عبد اللہ بن مسعود ،معاذ بن جبل ،ابو درداء، ابن عمر ،ابن عبّاس ،انس بن مالک ،ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ یہ سب روایت کرتے ہیں کہ سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "من حفظ علی أمّتی أربعین حدیثا من أمر دینها بعثه الله یوم القیامة فی زمرة الفقهاء و العلماء" ترجمہ: جس شخص نے بھی میری امت کے دینی امور سے چالیس حدیثیں یاد کر لی کل بروز قیامت رب تبارک وتعالیٰ اس کا حشر فقہا وعلما کے زمرے میں فرمائے گا۔

ایک روایت میں ہے: اس کو فقیہ و عالم بنا کر اٹھائے گا، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: "کنت له یوم القیامة شافعا و شهیدا" ترجمہ: کل بروز قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ اور حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت کچھ اس طرح ہے" قیل له ادخل من أیّ أبواب الجنة شئت" ترجمہ: اس سے کہا جائے گا کہ تو جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جا۔ اور حضرت ابن عمر کی روایت میں کچھ یوں ہے: "کتب فی زمرة العلماء و حشر فی زمرة الشهداء" ترجمہ: اس کا نام علما کے گروہ میں لکھا جائے گا، دنیا میں اور بروز حشر شہدا کے گروہ میں اٹھایا جائے گا۔

خیال رہے کہ تمام حفّاظ (محدثین کا وہ طبقہ جسے کم از کم ایک لاکھ حدیثیں ان کی اسناد کے ساتھ زبانی یاد ہوں۔) کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ حدیث اگر چہ متعدد طرق سے وارد ہے مگر پھر بھی ضعیف ہے مگر اس

میں کوئی حرج کی بات نہیں کیوں کہ حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اور دیگر علماو محققین سے منقول ہے کہ فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر بھی عمل کرنا درست ہے بلکہ ضعیف حدیث پر عمل کرنا لوگوں کی آراء سے بہتر ہے۔یہی نہیں بلکہ علمائے متقدمین ومتاخرین نے اس موضوع (چالیس احادیث کو جمع کرنے) پر بے شمار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جن میں عبداللہ بن مبارک(۱۸۱ھ)محمد بن اسلم طوسی(۲۴۲ھ) حسن بن سفیان نسوی(۳۰۳ھ)، ابو بکر آجری (۳۶۰ھ)،ابو بکر بن ابراہیم اصفہانی (۱۸۱ھ)،دارقطنی (۳۸۵ھ)،حاکم (۴۰۵ھ)،ابونعیم (۴۳۰ھ) ،ابو عبدالرحمن سلمی (۴۱۲ھ)،ابو بکر بیہقی (۴۵۸ھ) اور میرے شیخ ودادا پیر حضرت صالح جعفری(۱۳۹۹ھ)۔رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔وغیرہم کا نام سرفہرست آتا ہے۔

پروردگار عالم نے ان بزرگان دین کی اتباع کرتے ہوئے مجھے بھی قرآن شریف کی فضیلت میں چالیس احادیث جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو بچوں کے لئے عمل خیر کا باعث اور بڑوں کے حق میں وعظ ونصیحت کا سرمایہ ہیں۔

ربِ قدیر کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ مجھے،میرے اساتذہ،قرّاء وحفّاظ اور ہر اس شخص کو نفع بخشے جس نے بھی اس کو دیکھا، پڑھا،سنا اور اس کی مجلسوں میں حاضر ہوا۔(آمین)

یقیناً وہ دعاؤں کو قبول فرمانے والا،کیا ہی اچھا آقا ومولیٰ اور کیا ہی خوب مددگار ہے۔

اشرف حامد حسائین، یکم محرّم الحرام ۱۴۳۶ھ

تقریظ نبیل

شیخِ جلیل استاذِ نبیل ڈاکٹر عبدالفتاح مدکور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مشیرِ سابق بشؤونِ قرآن جیزہ (مصر)

تمام تعریفیں اللہ جلّ شانہ کے لئے ہیں جس نے اپنے چہیتے بندوں کو حفظِ قرآن کے لئے خاص فرمایا، اور اس کے شرائط و آداب کے مطابق انھیں عمل کی توفیق بخشی، اور میں اس ذاتِ وحدہ لاشریک کی حمد و ثنا بجالاتا ہوں کہ اس نے ہمیں بھی اپنے برگزیدہ بندوں میں شامل فرما کر اس مقدّس کتاب کو اپنے سینے میں بسانے والا بنایا، اور اس کا بے پناہ شکر ادا کرتا ہوں کہ ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت نصیب فرمائی، اور درود و سلام ہو سید المرسلین ﷺ پر جنھیں یہ کتاب دے کر بھیجا گیا اور آپ کے عالی مرتبت آل واصحاب پر۔

پس میں نے جناب شیخ اشرف حامد حسانین کو امامِ عاصم کی قرأت بروایتِ حفص، تحفۂ جمزوریہ، مقدمۂ جزریہ اور سلسبیل شافی کی اجازت عطا کی۔ اور ان کی ایک کتاب بنام "الأربعین فی فضائل کلام رب العالمین" کا مطالعہ کیا تو اسے کارگر اور مفید پایا، اور پھر انھوں نے خود کتاب کا کچھ حصہ اور قرآن پاک پڑھ کر مجھے سنایا تو میں نے ہر پڑھنے والے کے لئے اسے فائدہ مند پایا، اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرمائے اور وہی توفیق دینے والا ہے۔ (آمین)

شیخ عبدالفتاح مدکور نے اس تقریظ کا املا کرایا ہے۔

دستخط.....

سیدی شیخ صالح جعفری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کی فضیلت میں فرماتے ہیں:

(۱) قرآن کی تلاوت کرنے والا الفت وانسیّت کے سایہ میں ہوتا ہے۔

(۲) قرآن کی تلاوت کرنے والے کے لئے رحمت وبخشش کا پروانہ ہے۔

(۳) قرآن کی تلاوت کرنے والا جن وانس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

(۴) قرآن کی تلاوت کرنے والے سے قرآن کی شفاعت کا وعدہ ہے۔

(۵) قرآن کی تلاوت کرنے والے سے زمان ومکان میں روشنی ہے۔

(۶) قرآن کی تلاوت کرنے والا ایمان پر باحیات رہے گا اور اسی پر دنیا سے رخصت ہوگا۔(ان شاء اللہ عزوجل)

(۷) قرآن کی تلاوت کرنے والے کا دشمن دنیا میں ذلیل وخوار ہوگا۔

(۸) قرآن کی تلاوت کرنے والے کا رزق برکت والا اور دوگنا ہے۔

(۹) قرآن کی تلاوت کرنے والے کے جنازہ کے پیچھے پیچھے قرآن کی سورتیں چلتی ہیں۔

(۱۰) قرآن کی تلاوت کرنے والے کی قبر کو بعدِ دفن قرآن پاک روشن و منوّر فرمادے گا۔

====****===

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث نمبر ۱: رَوَی البُخَارِیّ فِی صَحِیحِہِ عَنْ عُثْمَان بِن عَفَّان رَضِیَ اللہ عَنْہُ أَنَّہُ قَال :قَالَ رَسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّم: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَّمَہُ۔"

ترجمہ: امام بخاری نے اپنی کتاب ''الجامع الصحیح'' میں حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔'' (صحیح بخاری) [1]

حدیث نمبر ۲: وَرَوَی الطَّبْرَانِیّ عَنْ ابْن مَسْعُود رَضِیَ اللہ عَنْہُ أَنَّہُ قَالَ :قَالَ رَسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّمْ: "خَیْرُکُمْ مَنْ قَرَأَ الْقرءَانَ وَأَقْرَأَہُ۔"

ترجمہ: امام طبرانی رحمہ اللہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔'' (معجم طبرانی) [2]

(۱) صحیح بخاری، باب خیرکم من تعلم القرآن، ج ۶، ص ۱۹۲، حدیث نمبر: ۵۰۲۷، مطبع: دار طوق النجاۃ۔

(۲) معجم کبیر للطبرانی، ج ۱۰، ص ۱۶۱، حدیث نمبر: ۱۰۳۲۵، مطبع: مکتبہ ابن تیمیہ، قاہرہ مصر۔

حدیث نمبر۳: وعن أم المؤمنین عائشة رَضِیَ اللہ عَنْهَاقالت :قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ :"الْمَاهِرُ بِالْقُرْءَانِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِی يَقْرَأُ الْقُرْءَآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌ لَهُ أَجْرَان۔" (رواه الشيخان البخاری ومسلم)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرتِ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو اچھے سے پڑھنے والا کراماً کاتبین کے ساتھ ہوگا، اور جو قرآن دشواری محسوس کرتے ہوئے ☆ اٹک اٹک ☆ کر پڑھے اس کے لئے دو اجر ہیں۔'' (صحیح بخاری و مسلم)[۳]

﴿وضاحت: اٹک اٹک کر پڑھنا دو وجہوں سے ہوتا ہے (۱) لکنت کی وجہ سے (۲) زبان صاف ہے مگر صحیح طریقے پر ابھی سیکھا نہیں ہے بلکہ سیکھنے کی منزل میں ہے، مذکورہ دونوں صورتوں میں اس کے لئے دو اجر ہیں، اور اگر سیکھنا چھوڑ دے اور پھر اٹک اٹک کر ہی پڑھے یا جان بوجھ کر ایسا پڑھے تو ان دونوں صورتوں میں گنہ گار ہے۔﴾

حدیث نمبر۴: وَعَنْ أَبِی سَعِيْدِ الْخُدْرِیّ رَضِیَ الله عَنْه عَنِ النَّبِیّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُول اللّٰه تَعَالَى: "مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْءَانُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِی أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِی السَّائِلِيْنَ، وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ۔"

(رواه الترمذی)

---

[۳] صحیح بخاری، باب فضل الماھر فی القرآن، ج ۲، ص ۱۹۵، مطبع: ترکی۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: جو قرآن اور میرے ذکر میں مشغولیت کے سبب مجھ سے مانگ نہ سکا، میں اسے مانگنے والوں سے بہتر عطا کروں گا، اور کلام الٰہی کی فضیلت تمام کلام پر ایسے ہی ہے جیسے اللہ جل جلالہ کی فضیلت تمام مخلوق پر۔'' (سنن ترمذی) [۴]

حدیث نمبر ۵: وفیما رواہ الإمام مسلم فی صحیحہ عن أبی أمامة الباهلی قال: سمعتُ رسولَ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّم يقول: "اقْرَءُوا الْقُرْءَانَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعاً لِأَصْحَابِهِ، اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ (الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ) فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ من طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا۔"

ترجمہ: امام مسلم اپنی کتاب صحیح مسلم میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے راوی، آپ کہتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''قرآن پڑھو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن اپنے اصحاب کا شفیع بن کر آئے گا، زہراوین (سورہ بقرہ اور آل عمران) کی تلاوت کیا کرو اس لئے کہ یہ دونوں روز قیامت یا تو دو ابر کی شکل میں پیش ہوں گی یا سائبان کی طرح، یا فضائے آسمانی میں بازو کھولے پرندوں کی ان دو ٹکڑیوں کی طرح جو اپنے اصحاب کے لئے (خدا سے) ناز برداریاں کر رہی ہوتی ہیں۔'' (صحیح مسلم) [۵]

حدیث نمبر ۶: عن أبی هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال: إنّ

---

[۴] سنن ترمذی، باب ۲۵، ج ۵، ص ۱۸۴، حدیث نمبر ۲۹۲۶، مطبع: مصطفیٰ البابی الحلبی، مصر۔

[۵] صحیح مسلم، باب فضل قراءۃ القرآن، ج ۱، ص ۵۵۳، حدیث نمبر ۲۵۲، مطبع: دار احیاء الکتب العربیہ، مصر۔

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّم قال :"لَا تَجْعَلُوا بُیُوتَکُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّیْطَانَ لَیَفِرُّ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِی تُقْرَأُ فِیْہِ سُورَۃُ الْبَقَرَۃِ۔" (رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ کہتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔'' (صحیح مسلم) [۶]

حدیث نمبر ۷: وعن أبی ھریرۃ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مرفوعًا:

"الْقُرْءَانُ غِنًی لَا فَقْرَ بَعْدَہُ وَلَا غِنًی دُوْنَہُ۔"

(أخرجہ أبو یعلی والطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ☆مرفوعاً☆ روایت ہے: ''قرآن ایسی نایاب دولت ہے جس کے بعد محتاجی نہیں اور اس سے بڑھ کر کوئی سرمایہ نہیں۔'' (امام ابو یعلی اور امام طبرانی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے۔) [۷]

﴿جس حدیث کی سند رسول پاک تک پہنچتی ہو۔﴾

حدیث نمبر ۸: عن معاذ بن أنس رَضِیَ اللہَ عَنْہُ أن رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّم قال :"مَنْ قَرَأَ الْقُرْءَانَ فَأَکْمَلَہُ وَعَمِلَ بِہِ أُلْبِسَ وَالِدُہُ تَاجًا یَوْمَ

---

[۶] ایضاً، باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ فی بیتہ، ج ۱ص ۵۳۹، حدیث نمبر ۲۱۲، مطبع: ایضاً باختلاف لفظ "یَنْفِرُ" مکان "لیفر"

[۷] یہ حدیث اصل کتاب مسند أبی یعلی اور معجم طبرانی میں تلاش وجستجو کے بعد بروایت سیدنا ابو ہریرہ نہ مل سکی، البتہ تمام جگہ بروایت سیدنا انس ضرور موجود ہے۔ (معجم کبیر للطبرانی، باب مما أسند انس بن مالک، ج ۱ص ۲۵۵، حدیث نمبر: ۷۳۸، مکتبہ ابن تیمیہ، قاہرہ مصر)۔

الـقِيَـامَةِ، ضَـوْؤُهُ أَحْسَـنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِی بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ،فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِی عَمِلَ هٰذَا۔"

(رواه أبو داود وأحمد والحاكم)

ترجمہ:حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کو پورا پڑھا اوراس پر عمل کیا،روزمحشر اس کے والدین کوایسا تاج زریں پہنایا جائے گا کہ اگر سورج تمھارے گھروں میں ہوتا تو اس سے جتنی روشنی ہوتی،اس سے کہیں بڑھ کر اس تاج کی روشنی ہوگی،تو اس شخص کی کیا شان ہوگی جس نے خود اس پر☆عمل کیا☆۔"(اس حدیث کوامام ابوداود،امام احمداورامام حاکم نے روایت کیا ہے) [8]

﴿**وضاحت:** اندازہ کیجئے اس بچے کا ثواب کتنا عظیم ہوگا جس کے سبب اس کے والدین کو بروز قیامت تاجِ کرامت پہنایا جائے گا۔﴾

حدیث نمبر۹: وعـن الإمـام عـلـی كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ قال : قـال رسولُ اللّٰه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ :"مَنْ قَـرَأَ الـقُـرْءَانَ فَـاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ، أَدْخَـلَـهُ الـلّٰـهُ الـجَـنَّةَ وَشَفَعَهُ فِی عَشْرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ۔"

(أخرجه الترمذی وابن ماجه وأحمد)

[8] سنن ابی داؤد،باب فی ثواب قراءۃ القرآن،ج۲،ص۷۰،حدیث نمبر۱۴۵۳،مطبع:المکتبۃ العصریہ،صیدا بیروت،[باختلاف بسیط]۔

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے، آپ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پاک پڑھا اور اسے ازبر یاد کرلیا اور پھر اس کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام جانا، اللہ تعالی اس کو جنت میں داخل فرمائے گا، اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس لوگوں کے حق میں اس کی سفارش قبول فرمائے گا جن پر نار دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔'' (سنن ترمذی، ابن ماجہ، مسند احمد ابن حنبل) [9]

حدیث نمبر ۱۰: عن ابن عباس رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قال: قال رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيْهِ، هَدَاهُ اللهُ مِنَ الضَّلَالَةِ وَوَقَاهُ يَوْمَ القِيَامَةِ سُوءَ الحِسَابِ۔" (أخرجه الطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، آپ کہتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کتاب اللہ سیکھا، پھر اس کی پیروی کی، اللہ تعالیٰ اسے گمرہی سے محفوظ رکھے گا اور قیامت کے دن سخت حساب سے بچائے گا۔'' (امام طبرانی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے) [10]

حدیث نمبر ۱۱: وعن عائشة رَضِیَ اللهُ عَنْهَا قالت قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "البَيْتُ الَّذِي يُقْرَأُ فِيْهِ القُرْءَانُ يَتَرَاءَى لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تَتَرَاءَى النُّجُومُ لِأَهْلِ الأَرْضِ۔" (أخرجه البيهقی)

---

[9] سنن ترمذی، باب ماجاء فی فضل قارئ القرآن، ج ۵، ص ۱۷۱، حدیث نمبر ۲۹۰۵، مطبع: مصطفےٰ البابی الحلبی و اولادہ، مصر۔ [باختلافِ بسیط]۔

[10] معجم کبیر للطبرانی، ج ۱۲، ص ۴۸، حدیث نمبر ۱۲۴۳۷، مطبع: مکتبۂ ابن تیمیہ، قاہرہ مصر، [باختلافِ بسیط]۔

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ گھر آسمان کے باشندوں کو ایسا ہی نظر آتا ہے جیسے زمین پہ بسنے والوں کو ستارے۔'' (شعبِ ایمان للبیہقی) [1]

حدیث نمبر ۱۲: قال ابن مسعود رَضِیَ الله عَنه: "وَاللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ غَیْرُهُ.....مَا نَزَلَتْ آیَةٌ مِنْ کِتَابِ اللهِ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ أَیْنَ نَزَلَتْ، وَلَا نَزَلَتْ آیَةٌ مِنْ کِتَابِ اللهِ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ فِیمَا نَزَلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّی بِکِتَابِ اللهِ تبلغُه الإِبِل لَرَکِبْتُ إِلَیْهِ۔" (رواه البخاری)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''اللہ رب العزت کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، قرآن کی جو بھی آیت نازل ہوئی، مجھے علم ہے کہ وہ کہاں اور کس سلسلے میں نازل ہوئی اور اگر مجھے پتہ چلتا کہ کوئی مجھ سے بڑھ کر قرآن کا عالم ہے تو میں ضرور اس کے حضور حاضر ہوتا۔'' (بخاری شریف)

(امام بخاری نے اس حدیث کو طالب علم کے لئے رخت سفر باندھنے اور اہل فن سے ملاقات پر حریص ہونے کے باب میں ذکر کیا ہے۔) [2]

حدیث نمبر ۱۳: عن أبی شریح الخُزاعی رَضِیَ اللهُ عَنْهُ مرفوعاً: "إِنَّ هٰذَا الْقُرْءَانَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِیَدِ اللهِ وَطَرَفُهُ بِأَیْدِیکُمْ فَتَمَسَّکُوا بِهِ فَإِنَّکُمْ لن تَضِلُّوا وَلَنْ تَهْلِکُوا

---

[1] جامع شعب الایمان، فصل فی ادمان تلاوۃ القرآن، ج ۳، ص ۳۷۰، حدیث نمبر: ۱۸۲۹، مطبع: مکتبۃ الرشد، قاہرہ مصر۔

[2] صحیح بخاری، باب القراء من اصحاب النبی ﷺ، ج ۶، ص ۱۸۷، حدیث نمبر ۵۰۰۲، مطبع: الکبریٰ الامیریہ مصر، باختلاف لفظ ''سورۃ'' مکان ''آیۃ'' اور ''أنزلت'' مکان ''نزلت''۔

بَعْدَهُ أَبَداً۔" (أخرجه ابن أبی شیبة، والطبرانی فی معجمه الکبیر)

ترجمہ: حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ ''بے شک یہ قرآن ایک رسی ہے جس کا ایک سرا دستِ قدرت میں ہے اور دوسرا تمھارے ہاتھوں میں؛ لہذا تم اسے مضبوطی سے تھام لو؛ کیوں کہ تم اس کے ہوتے ہوئے کبھی گمراہ اور ہلاک نہیں ہوگے۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ، معجم کبیر) [۱۳]

حدیث نمبر ۱۴: قال رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْءَانَ كَمَثَلِ ☆الْأُتْرُجَةِ ☆رِيحُها طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ۔"

(رواه مسلم)

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا: ''قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال اُترجہ (پھل) کی طرح ہے جس کی بو خوش گوار اور ذائقہ پر لطف ہے۔'' (صحیح مسلم) [۱۴]

﴿شام کا ایک پھل جو سیب کی طرح ہوتا ہے۔﴾

حدیث نمبر ۱۵: عن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أن النبّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ قال: "انَّ اللّهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِيْن۔"

(رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ اسی کتاب (قرآن پاک) کی وجہ سے کچھ لوگوں کو رفعتیں اور کچھ کو پستیاں عطا فرماتا

[۱۳] مصنف ابن ابی شیبہ، باب فی التمسک بالقرآن، ج ۶، ص ۱۲۵، حدیث نمبر ۳۰۰۰۶، مطبع: دار التاج، بیروت۔

[۱۴] صحیح مسلم، باب فضیلۃ حافظ القرآن، ج ۱، ص ۵۴۹، حدیث نمبر: ۲۴۲، مطبع: دار الحدیث، مصر۔

ہے۔" (صحیح مسلم) ۱۵

حدیث نمبر ۱۶: عن عبد اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنہُ قال: "قال رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ کِتَابِ اللہِ فَلَہُ بِہِ حَسَنَۃٌ وَالْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ أَمْثَالِھَا، لَا أَقُولُ الٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰکِنْ أَلِفٌ حرفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِیْمٌ حَرْفٌ۔"

(رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "جس نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہے، اور میں یہ نہیں کہتا کہ (الٓمٓ) ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے (سنن ترمذی) ۱۶

حدیث نمبر ۱۷: وروی الترمذی عن ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنہُما عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلَی آلِہِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ الَّذِی لَیْسَ فِی جَوْفِہِ شَیْءٌ مِنَ الْقُرْءَانِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ۔" ۱۷

ترجمہ: امام ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا اور وہ حضور ﷺ سے راوی: "جس شخص کے سینے میں قرآن کا ذرا سا بھی حصہ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح

۱۵ صحیح مسلم، باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمہ، ج ۱، ص ۵۵۹، حدیث نمبر ۲۶۹، مطبع: ایضاً۔
۱۶ سنن ترمذی، باب ماجاء فی من قرأ حرفاً من القرآن، ج ۵، ص ۱۷۵، حدیث نمبر ۲۹۱۰، مطبع: مصطفیٰ البابی الحلبی مصر۔
۱۷ سنن ترمذی، باب ۱۸، کتاب فضائل القرآن، حدیث نمبر ۲۹۱۳، ج ۵، ص ۱۷۷، مطبع: ایضاً۔

ہے۔‘‘(سنن ترمذی)

حدیث نمبر۱۸: وروی الدارمی بإسناده عن عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللهُ عَنهُ عن رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ: **"اقْرَءُوا الْقُرْءَانَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَی لا یُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَی الْقُرْءَانَ** [۱۸]، **وَإِنَّ هٰذَا الْقُرْءَانَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنْ دَخَلَ فِیهِ فَهُوَ آمِنٌ** [۱۹]، **وَمَنْ أَحَبَّ الْقُرْءَانَ فَلْیَنْشُرْهُ۔"** [۲۰]

ترجمہ: امام دارمی رحمہ اللہ نے باسنادِ خود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’قرآن پڑھو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب میں مبتلا نہیں فرماتا جس نے قرآن یاد کرلیا ہو اور یہ قرآن اللہ کا دیا ہوا دسترخوان ہے، جو اس پر حاضر ہوا وہ محفوظ و مامون رہا اور جو قرآن کو محبوب رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اسے عام کرے۔‘‘(سنن دارمی)

حدیث نمبر۱۹: أخرج الطبرانی والحاکم والضیاء عن ابن عباس رَضِیَ اللهُ عَنهُما قال: **"قال رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَعَلَی آلِهِ وَسلَّمَ: "أَحِبُّوا الْعَرَبَ**

---

[۱۸] اقرء القرآن ولا یغرنکم هذه المصاحف المعلقة فان الله لن یعذب قلبا وعی القرآن، (سنن دارمی، باب فضل من قرء القرآن، ج۲، ص۵۲۴، حدیث نمبر: ۳۳۱۹، بروایت ابوأمامہ باہلی، مطبع: قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔)

[۱۹] ان هذا القرآن مأدبة الله فمن دخل فیه فهو آمن، (باب ایضاً، ج ایضاً، ص۵۲۵، حدیث نمبر: ۳۳۲۲، بروایت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما، مطبع: ایضاً)۔

[۲۰] من أحب القرآن فلیبشر، (ایضاً، حدیث نمبر: ۳۳۲۳، ایضاً)۔

لثَلَاثٍ: لِأَنِّی عَرَبِیٌّ، وَالقُرْءَانُ عَرَبِیٌّ، وَلِسَانُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِی الْجَنَّةِ عَرَبِیٌّ۔"

ترجمہ: ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عرب کو تین چیزوں کی وجہ سے محبوب رکھو: (۱) میں خود عربی ہوں (۲) قرآن عربی ہے (۳) جنتیوں کی زبان عربی ہے۔'' (امام طبرانی، امام حاکم اور امام ضیاء نے اس کی تخریج فرمایا ہے۔) [۲۱]

حدیث نمبر ۲۰: عن زید بن ثابت رَضِیَ اللهُ عَنْه عن النبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ قال: "إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ أَنْ یُقْرَأَ القُرْءَانُ کَمَا أُنْزِلَ۔"

(أخرجه ابن خزیمة فی صحیحه)

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ پسند فرماتا ہے کہ قرآن کو ویسے ہی پڑھا جائے جیسے نازل ہوا۔'' (صحیح ابن خزیمہ) [۲۲]

حدیث نمبر ۲۱: قال رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ: "لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْءَانِ" (رواه البخاری) [۲۳]

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کو خوش الحانی سے نہ

---

[۲۱] معجم کبیر للطبرانی، ج ۱۱، ص ۱۸۵، حدیث نمبر: ۱۱۴۴۱، مطبع: مکتبۃ ابن تیمیہ، قاہرہ، مصر، [باختلاف بسیط]۔

[۲۲] یہ حدیث صحیح ابن خزیمہ میں نہ مل سکی، البتہ علامہ محمد بن اسمٰعیل امیر صنعانی کی کتاب ''التنویر شرح جامع الصغیر'' میں بحوالہ امام بجری ضرور موجود ہے۔ (التنویر شرح جامع الصغیر، باب الھمزہ مع اللام، ج ۳، ص ۳۹۲، حدیث نمبر: ۱۸۹، مطبع: مکتبۃ دار السلام، ریاض)۔

[۲۳] صحیح بخاری، باب قول اللہ تعالیٰ وأسروا قولکم، ج ۹، ص ۱۵۴، حدیث نمبر: ۷۵۲۷، مطبع: الکبریٰ الامیریہ، مصر۔

پڑھے"۔(صحیح بخاری)

حدیث نمبر۲۲: عن أنس بن مالك رَضِيَ اللهَ عَنهُ أن النبی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّم قَالَ: "إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ ،قِيْلَ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْءَانِ هُمْ أَهْلُ اللهِ وَخَاصَّتُه۔"

(أخرجه الإمام أحمد وابن ماجه والدارمی والحاکم)

ترجمہ: حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "بے شک کچھ لوگ اللہ والے ہیں۔عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ ☆اہل قرآن☆ ہیں جو اللہ والے اور اس کے مخصوص بندے ہیں۔"(مسند احمد، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی، مستدرک حاکم)[۲۴]

﴿اہل قرآن سے مراد باعمل حفاظ کرام ہیں﴾۔

حدیث نمبر۲۳: عن عبد الله بن عمرو بن العاص رَضِيَ اللهُ عَنهُما قال: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمْ: " الصِّيَامُ وَالْقُرْءَانُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ، وَيَقُولُ الْقُرْءَانُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ قَال: فَيُشَفَّعان۔"

(رواه الإمام أحمد فی مسنده)

[۲۴] مسند امام احمد بن حنبل، ج۴، ص۳۳۰، حدیث نمبر: ۱۲۳۱۷، مطبع: عالم الکتب، بیروت۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ اور قرآن کل بروز قیامت بندے کی سفارش کریں گے، روزہ عرض کرے گا: یا الٰہی! میں نے اسے کھانے پینے اور شہوت سے باز رکھا، تو میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما، قرآن عرض کرے گا مولائے کریم! میں نے اسے رات میں سونے سے روکے رکھا، پس میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما؛ تو ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔

(مسند احمد) [۲۵]

حدیث نمبر ۲۴: عن أبی هريرة رَضِیَ اللهُ عَنهُ أنّ النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ قال: "مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ"

(رواه مسلم وأبو داود وأحمد)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ہر وہ جماعت جو اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر تلاوت کرے اور اس کے معانی و مفاہیم میں غور و فکر کرے، اس پر ربِ کریم جل شانہ کی جانب سے سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی اسے اپنے آغوش میں لے لیتی ہے، فرشتے اس پر سایہ کر لیتے ہیں اور اللہ رب العزت فرشتوں میں اس جماعت کا ذکر فرماتا ہے۔'' (صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، مسند احمد) [۲۶]

حدیث نمبر ۲۵: عن جابر رَضِیَ اللهُ عَنهُ أن النبی صَلَّی

---

[۲۵] مسند احمد، ج ۲، ص ۶۲۱، حدیث نمبر: ۶۶۲۶، مطبع: عالم الکتب، بیروت، [باختلاف بسیط]۔

[۲۶] صحیح مسلم، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن، ج ۴، ص ۲۰۷۴، حدیث نمبر: ۳۸، مطبع: دار الحدیث، قاہرہ، مصر۔

اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ (يَعْنِي فِي الْقَبْرِ) ثُمَّ يَقُول: أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْءَانِ؟ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ" (رواه البخاری)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ احد کے دوشہیدوں کوایک قبر میں دفن کرتے ہوئے دریافت فرماتے کہ دونوں میں سے کون زیادہ قرآن کا حافظ تھا؟ پس اگر کسی ایک کی نشاندہی کردی جاتی تو اسے لحد میں پہلے اتارتے۔(صحیح بخاری)[27]

حدیث نمبر ۲۶: عن أبی ذرٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قال: قلت یا رسول الله أوصنی قال: "عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ تَعَالَى فَإِنَّهَا رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ، قُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ زِدْنِي، قَال: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْءَانِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَذُخْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ"

(أخرجه ابن حبّان فی صحیحه و الحاکم وقال صحیح الإسنادوهو جزء من حدیث طویل)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے کچھ وصیت فرمایئے، فرمایا: ''تقویٰ اور پرہیزگاری کا دامن تھامے رہو؛ اس لئے کہ وہ تمام امور کی جڑ ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کچھ اور وصیّت فرمایئے، فرمایا: قرآن کی تلاوت کرتے رہو؛ کیوں کہ وہ زمین پر تمھارے لئے روشنی اور آسمان پر ذخیرہ ہے۔''

---

[27] صحیح بخاری، باب من یقدم فی اللحد، ج ۲، ص ۹۲، حدیث نمبر: ۱۳۴۷، مطبع: الکبریٰ الامیریہ، مصر، [باختلاف بسیط]۔

(صحیح ابن حبان، امام حاکم نے اس کی تخریج فرمائی اور اسے صحیح الاسناد گردانا ہے اور یہ طویل حدیث کا ایک جز ہے)[۲۸]

حدیث نمبر ۲۷: قَالَ رَسُول اللّٰه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "أَدِّبُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ حُبِّ نَبِيِّكُمْ، وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْءَانِ فَإِنَّ حَمَلَةَ الْقُرْءَانِ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ مَعَ أَنْبِيَاءِهِ وَأَصْفِيَاءِهِ"

(أخرجه الديلمي في مسند الفردوس وابن النجار)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی اولادوں کو تین چیزوں کی تعلیم دو (۱) اپنے نبی سے محبت کرنا (۲) اہل بیت اطہار سے محبت کرنا (۳) قرآن پاک کی تلاوت کرنا؛ اس لئے کہ حفاظِ قرآن کا حشر رحمت الٰہی کے سایہ میں اس دن انبیا و اصفیا کے ساتھ ہوگا جس دن سوائے اس کے سائے کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔'' (مسندِ فردوس)[۲۹]

حدیث نمبر ۲۸: قَالَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ: قَامَ رَسُولُ اللهِ فِينَا خَطِيبًا فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَرَ ثُمَّ قَالَ:

---

۲۸ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، باب ذکر الاستحباب للمرء أن یکون لہ کل خیر، جلد ۲، ص ۷۸، حدیث نمبر: ۳۶۱، مطبع: مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت، [باختلاف بسیط]۔

۲۹ یہ حدیث اصل کتاب مسند فردوس اور تاریخ ابن نجار میں نہ مل سکی۔ البتہ جامع الصغیر میں علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ اس کی تخریج کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''ابو نصر عبد الکریم بن محمد شیرازی نے اپنی کتاب ''فوائد''، امام دیلمی نے مسند فردوس اور ابن نجار نے اپنی ''تاریخ'' میں اس حدیث کو سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔''
(جامع الصغیر، باب حرف الالف، ج ۱، ص ۲۵، حدیث نمبر: ۳۱۱، مطبع: دار الکتب العلمیہ، بیروت)۔

"أَمَّا بَعْدُ، أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَهُ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، فَخُذُوا بِكِتَابِ اللهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي۔" (رواہ مسلم فی صحیحہ)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: "حضور ﷺ ہمارے درمیان خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ عزوجل کی حمد وثنا بیان فرمائی، وعظ ونصیحت کی اور آخرت کی یاددلائی پھر فرمایا: اے لوگو! میں ایک بشر ہوں، قریب ہے کہ میرے رب کا فرستادہ (فرشتہ) آئے اور میں داعیِ اجل کو لبیک کہوں، میں تمھارے درمیان دوگراں قدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں جس میں پہلی چیز کتاب اللہ ہے، اس میں ہدایت وروشنی ہے؛ لہذا اس کو خوب مضبوطی سے تھام لو۔ پھر قرآن پاک کے سلسلے میں برانگیختہ فرمایا، رغبت دلائی اور پھر فرمایا: اور دوسری چیز میرے اہل بیت، میں اپنے اہل بیت اطہار کے حق میں تمھیں اللہ رب العزت کے واسطے کی یاددلاتا ہوں۔ (دوبارہ فرمایا) میں اپنے اہل بیت اطہار کے حق میں تمھیں اللہ رب العزت کے واسطے کی یاددلاتا ہوں۔" (صحیح مسلم)[۳۰]

حدیث نمبر ۲۹: أخرج الترمذی عن علی رَضِیَ اللهُ عَنهُ قال: سمعتُ رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَعَلَی آلِهِ

---

[۳۰] صحیح مسلم، باب فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ج ۴، ص ۸۷۳، حدیث نمبر: ۳۹، مطبع: دار الحدیث، قاہرہ [باختلافِ بسیط]۔

وَسَلَّمَ يقول: "سَتَكُونُ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا؟قَالَ: كِتَابُ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِيهِ نَبَأُ مَنْ قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَنْ بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللّٰهُ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَنُورُهُ الْمُبِيْنُ وَالذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ۔ وَهُوَ الَّذِي لَا تُزِيْغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ وَلَا تَتَشَعَّبُ فِيْهِ الآرَاءُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَمَلُّهُ الْأَتْقِيَاءُ وَلَا يُخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ وَهُوَ الَّذِي لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعَتْهُ أَنْ قَالُوا { إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا } مَنْ عَلِمَ عِلْمَهُ سَبَقَ وَمَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ وَمَنْ عَمِلَ بِهِ أُجِرَ وَمَنْ دَعَا إِلَيْهِ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔"

ترجمہ: امام ترمذی رحمہ اللہ نے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مندرجہ ذیل حدیث کی تخریج فرمائی، فرماتے ہیں: میں نے حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "عنقریب اندھیری رات کے سیاہ حصے کی طرح ☆ فتنے رونما ہونگے ☆ ۔میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ان فتنوں سے بچنے کی کیا راہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کتاب اللہ، جس میں تم سے اگلوں کی خبر، پچھلوں کی پیشین گوئیاں، اور تمھیں پیش آنے والی ہر چیز کا حکم موجود ہے، وہی قول فیصل ہے کوئی ہنسی کی

بات نہیں ،جس نے اسے تکبرانہ طور پر ترک کر دیا ،اللہ تعالی اسے ہلاک فرمادے گا اور جس نے قرآن کے علاوہ کہیں اور ہدایت تلاش کی ،وہ ☆ گمراہ ہو جائے گا ☆۔ یہ قرآن اللہ رب العزت کی ایک مضبوط رسی ،اس کا روشن نور ،اور حکمت سے پر کتاب ہے ،وہی سیدھا راستہ ہے ،اسی کی بدولت خواہشیں راہ راست سے نہیں بھٹکتیں ،نہ زبانیں التباس کا شکار ہوتی ہیں اور نہ ہی آراء اختلافِ مذموم کا نوالہ بنتی ہیں ،علما کا من اس سے آسودہ ہوتا ہے ،نہ پرہیز گار لوگ اس کی تلاوت سے دل برداشتہ ہوتے ہیں اور نہ ہی کثرتِ تلاوت سے وہ (قرآن) دیرینگی کا شکار ہوتا ہے اور اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوتے ،یہ وہی کتاب ہے جسے سن کر قوم جن بول اٹھی { إِنَّـــــا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا } (الجن: ۱) ترجمہ: یقیناً ہم نے ایک تعجب خیز قرآن سنا۔ جس کو اس کا علم مل گیا ،سبقت لے گیا ،جس نے اس کی روشنی میں گفتگو کی ،سچائی اس کی دامن گیر رہی ،جس نے اس سے فیصلہ کیا عدل وانصاف اس کا رفیق رہا ،جس نے اس کے احکام پر عمل کیا اجر وثواب کا مستحق بنا اور جس نے اس کی طرف دعوت دی ، اسے سیدھی راستے کی ہدایت نصیب ہوئی ۔'' (سنن ترمذی)[۳۱]

﴿**وضاحت:** ایسے فتنے وارد ہوں گے کہ انسان کی سمجھ میں نہیں آئے گا ،کدھر جائے اور کیا کرے﴾

﴿**وضاحت:** جس نے ان کتابوں یا علوم میں ہدایت تلاش کی جو قرآن سے ماخوذ نہیں ،یا اس کے موافق نہیں بلکہ اس کے مخالف ہیں تو وہ گمراہ ہو جائے گا۔ العیاذ باللہ۔﴾

حدیث نمبر ۳۰: عن ابن عمر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عن النبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ قال: "لَا حَسَدَ إِلَّا فِی

---

[۳۱] سنن ترمذی ،باب ماجاء فی فضل القرآن ،حدیث نمبر: ۲۹۰۶ ،ج ۵ ،ص ۱۷۲ ،مطبع: مصطفی البابی الحلبی واولادہ ،مصر ، [باختلافِ بسیط]۔

اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْءَانَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مالاًفَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ۔" (رواه البخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''غبطہ (مقابلہ) صرف دو چیزوں میں ہونا چاہیے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن عطا فرمایا، اور وہ رات و دن اس میں مشغول ہے، دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا، اور وہ کثرت سے اسے راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری و مسلم) ۳۲

حدیث نمبر ۳۱: وعن زرارة بن أوفى عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: "قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ تَعَالَى ؟ قَالَ: (الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ) قَال: وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ؟ قَال: الَّذِي يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْءَانِ إِلَى آخِرِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَل۔" (أخرجه الترمذی)

ترجمہ: حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی کہ ایک شخص نے سرکار دو عالم ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ ﷺ کون سا عمل اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے؟ فرمایا: (حال مرتحل کا عمل) عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ حال مرتحل کیا ہے؟ فرمایا: حال مرتحل وہ شخص ہے جو قرآن شریف کو شروع سے آخر تک پڑھتا ہے اور جیسے ہی ختم ہوتا ہے دوسرے ختم میں لگ جاتا ہے۔ (سنن ترمذی) ۳۳

۳۲ صحیح بخاری، باب قول النبی ﷺ رجل آتاہ اللہ القرآن، ج ۹، ص ۱۵۴، حدیث نمبر: ۷۵۲۹، مطبع: الکبریٰ الامیریہ مصر۔

۳۳ سنن ترمذی، باب ۱۳، ج ۵، ص ۱۹۷، حدیث نمبر ۲۹۴۸، مطبع: البابی الحلبی، واولادہ مصر۔

حدیث نمبر۳۲: عن أبی موسی الأشعری رَضِیَ اللهُ عَنهُ قال: قال رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللهِ إِكْرَامَ ذِی الشَّیْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْءَانِ غَیْرِ الغَالِی فِیهِ وَالجَافِی عَنهُ وَإِكْرَامَ ذِی السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ" (رواه أبو داود)

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ کونین ﷺ نے فرمایا: ''بزرگ مسلمان، ☆ میانہ رو حافظ قرآن ☆ اور عادل بادشاہ کی تعظیم وتوقیر دراصل اللہ رب العزت کی تعظیم وتوقیر ہے۔'' (سنن ابوداؤد) [۳۴]

﴿وضاحت: قرآن کو صحیح مخارج سے پڑھنے، اور ان کے حدود کو پار نہ کرنے والا۔﴾

حدیث نمبر۳۳: عن عبد الله بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللهُ عَنهُ عن النبی صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمَ: قال: "یُقَالُ لِصَاحِبِ القُرْءَان: اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آیَةٍ تَقْرَؤُهَا" (رواه أبو داود والترمذی والنسائی، وقال الترمذی: حدیث حسن صحیح)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''صاحبِ قرآن سے (قبر میں) کہا جائے گا کہ تلاوت کر، درجات میں بلندی حاصل کر اور ترتیل سے پڑھ جیسا کہ دنیا میں پڑھا کرتا تھا؛ ☆ اس لئے کہ تیری منزل (جنت میں) وہ بلند جگہ

[۳۴] سنن ابوداؤد، باب فی تنزیل الناس منازلھم، ج۴، ص۲۶۱، حدیث نمبر: ۴۸۴۳، مطبع: المکتبۃ العصریہ، صیدا، بیروت۔

ہے جہاں تو آخری آیت پڑھ کر ختم کرے گا۔'' ☆

(سنن ابوداؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن، صحیح گردانا ہے۔)

﴿**وضاحت**: روایت میں آتا ہے کہ جنت کے درجات اور اس کی منزلیں قرآن کی آیات کی تعداد کے مطابق ہیں لہٰذا جس نے پورے قرآن کا احاطہ کرلیا وہ جنت کے سب سے اونچے درجے میں ہوگا اور جس نے اس کا ایک حصہ یاد کیا اور پڑھتا رہا تو وہ اسی درجہ میں ہوگا، علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اس اجر عظیم کا مستحق وہی شخص ہوسکتا ہے جو کلام پاک کو زبانی یاد کرلے اور حسن ادائیگی کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا رہے جیسا کہ ادائیگی کا حق ہے۔﴾ ۳۵

حدیث نمبر ۳۴: قال رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "أَشْرَافُ أُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْءَانِ وَأَهْلُ اللَّيْلِ۔"

(رواه البيهقي في شعب الإيمان .والخطيب البغدادي في تاريخ البغدادورواه الطبراني في الكبير)

ترجمہ: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ عمل بھی کرنے اور (یادِ الٰہی میں) شب بیداری کرنے والے میری امت کے بلند مرتبت اور عالی مقام حضرات ہیں۔''

(اس حدیث کو امام بیہقی نے شعب الایمان، خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد اور امام طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے۔) ۳۶

حدیث نمبر ۳۵: قال رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

---

۳۵ سنن ابی داؤد، باب استحباب الترتیل فی القرآن، ج ۲، ص ۷۳، حدیث نمبر: ۱۴۶۴، مطبع: ایضاً۔

۳۶ شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی تنویر موضع القرآن، ج ۲، ص ۵۵۶، حدیث نمبر: ۲۷۰۳، مطبع: دارالکتب العلمیہ، بیروت۔

وَسَلَّمَ: "إِنَّ الذِّكْرَ وَالْقُرْءَانَ لَيُنْبِتَانِ الإِيْمَانَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الْعُشْبَ۔" (رواه البيهقي)

ترجمہ: سرکار دو جہاں ﷺ کا ارشاد گرامی باوقار ہے: "بے شک ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن سے دل میں ایمان ایسے ہی اجاگر ہوتا ہے جیسے گھاس پانی سے نمو پذیر ہوتی ہے۔" (امام دیلمی)[۳۷]

حدیث نمبر ۳۶: عن النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ قال: "اقْرَءُوا الْقُرْءَانَ وابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا۔" (أخرجه ابن ماجه ورواه أبو يعلى والبزار)

ترجمہ: سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قرآن پاک پڑھو اور اس میں تدبر و تفکر کر کے روؤ، پس اگر تم نہ رو سکو تو رونے جیسی صورت بناؤ۔" (ابن ماجہ نے اس کی تخریج فرمائی، اور ابو یعلیٰ اور بزار نے اسے روایت کیا ہے۔)[۳۸]

حدیث نمبر ۳۷: عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ: "اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْءَان فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَال: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا جِئْتُ إِلَى هٰذِهِ الآيَةِ {فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا} قَالَ: حَسْبُكَ الآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ

---

۳۷ الفردوس بمأثور الخطاب، باب العین، ج ۳، ص ۱۱۵، حدیث نمبر: ۴۳۱۹، مطبع: ایضاً۔

۳۸ بحر الزخار المعروف بمسند البزار، باب مما روی الشیوخ عن سعد، ج ۱۳، ص ۶۹، حدیث نمبر ۱۲۳۵، مطبع: مکتبۃ العلوم والحکم، مدینہ منورہ۔

فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔" (رواہ البخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! بھلا میں آپ کو سناؤں؟ حالاں کہ آپ پر تو یہ نازل ہوا ہے! فرمایا: مجھے پسند ہے کہ میں اسے دوسرے سے سنوں؛ تو میں نے سورہ نساء کی تلاوت شروع کردی، یہاں تک کہ جب میں اس آیت پر پہنچا: { فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا } ترجمہ: تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمھیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، فرمایا: اب بس کرو، رہنے دو پھر جب میں حضور ﷺ کی طرف متوجہ ہوا؛ تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے اشک رواں تھے۔'' (صحیح بخاری ومسلم)[۳۹]

حدیث نمبر ۳۸: عن النوّاس بن سمعان رضی الله عنه قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "يُؤْتَى بِالْقُرْءَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وآلِ عمرانَ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا۔" (رواہ مسلم)[۴۰]

ترجمہ: حضرت نوّاس بن سمعان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کل بروز قیامت قرآن اور اس کے ان اصحاب کو لایا جائے گا جو دنیا میں صحیح معنوں میں اس پر عمل پیرا تھے، اور پھر سورۂ بقرہ وآل عمران آگے بڑھ کر

---

[۳۹] صحیح بخاری، باب قول المقرئ للقارئ حسبک، ج ۶، ص ۱۹۶، حدیث نمبر: ۵۰۵۰، مطبع: الکبری الامیریہ مصر، [باختلاف بسیط]۔

[۴۰] صحیح مسلم، باب فضل قراءۃ القرآن، ج ۱، ص ۵۵۴، حدیث نمبر: ۲۵۳، دار الکتب العلمیہ بیروت۔ [باختلافِ بسیط]۔

اپنے اصحاب کا نا زبردانہ دفاع کریں گے۔'' (صحیح مسلم)

حدیث نمبر ۳۹: عن أبی الدرداء رضی الله عنه أنّ النبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلّم قال: "أَیَعْجِزُ أَحَدُکُمْ أَنْ یَقْرَأَ فِی لَیْلَةٍ ثُلُثَ القُرْءَانِ؟ قَالُوا: وَکَیْفَ یَقْرَأُ ثُلُثَ القُرْءَانِ؟ قَالَ: {قُلْ هُوَ اللهُ أَحَد} یَعْدِلُ ثُلُثَ القُرْءَانِ۔" (أخرجه الإمام مسلم رحمه الله فی باب فضل قراءة قل هو الله أحد)

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار انبیاء ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: حضور! (اتنی قلیل مدت میں) کوئی تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ فرمایا: {قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ} سورہ اخلاص، اجر وثواب میں، تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔'' (صحیح مسلم)[۴۱]

حدیث نمبر ۴۰: عن أبی هریرة رَضِیَ اللهُ عَنْهُ أنّ رسول الله صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَسَلَّمُ قال: "مِنَ القُرْءَانِ سُورَةٌ ثَلَاثُونَ آیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّی غُفِرَ لَهُ وَهِیَ: {تَبَارَكَ الَّذِی بِیَدِهِ المُلْكُ}۔"

(رواه أبو داوود والتّرمذی وفی روایة أبی داوود: تَشْفَعُ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور شافعِ یوم النشور ﷺ کا ارشادِ گرامی پروقار ہے: ''قرآن کی ایک سورت ایسی ہے جو تیس آیتوں پر مشتمل ہے اور وہ اس وقت تک آدمی کی سفارش کرتی

---

[۴۱] ایضاً، باب فضل قرأۃ قل ھو اللہ احد، ج ۱، ص ۵۵۶، حدیث نمبر: ۲۵۹، مطبع: ایضاً۔

رہے گی، جب تک کہ اس کی مغفرت نہ ہو جائے اور وہ سورت {تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ} ہے۔'' (امام ابوداؤد اور ترمذی نے اس کو روایت کیا ہے، ابوداؤد کی روایت میں لفظ "تَشْفَعُ" آیا ہے۔) [۴۲]

اشعار در فضائل قرآن

سیدی شیخ صالح جعفری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تلاوت کلام پاک اور اس پر عمل پیرا ہونے کے حق میں ابھارتے ہوئے رقم طراز ہیں:

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَ آلِهِ
وَكَذَا السَّلَامُ عَبِيْرُهُ قَدْ فَاحَا

ترجمہ: اے پروردگار عالم! اپنے نبی اور ان کی آل پر درود و سلام نازل فرما جن کی خوش بو (چہار دانگ عالم میں) پھیل چکی ہے۔

هَذَا الْكِتَابُ هُوَ النَّجَاةُ هُوَ الْهُدَى
فِيْهَا الصَّلَاحُ لِمَنْ أَرَادَ صَلَاحَا

ترجمہ: یہی وہ کتاب ہے جو نجات و ہدایت والی ہے اور اسی میں بھلائی چاہنے والے کے لئے بھلائی ہے۔

وَهُوَ شِفَاءٌ لِمَنْ أَرَادَ شِفَاءَه
وَهُوَ النَّجَاحُ لِمَنْ أَرَادَ نَجَاحَا

۴۲ سنن ترمذی، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملک، ج ۵، ص ۱۶۴، حدیث نمبر: ۲۸۹۱، مطبع: مصطفیٰ البابی الحلبی واولادہ، مصر۔

ترجمہ: یہی کتاب شفا چاہنے والے کے لئے شفا اور کامیابی کے خواہاں کے لئے کامیابی کا ذریعہ ہے۔

نُـورٌ مِـنَ الـرَّبِّ الْـكَـرِيْـمِ أَتَـى بِـه
خَتْـمُ الـنُّبُـوَّ ةِ لِـلْـوَرَى مِـصْبَـاحَـا

ترجمہ: یہ وہ نور ہے جس کو خاتم النبیین ﷺ اللہ رب العزت کی طرف سے لے کر آئے اور جو مخلوق کے لئے مشعل راہ ہے۔

فَـاذْكُـرْ كِتَـابَ الـلّـهِ وَاعْـرَفْ قَـدْرَهُ
تَـلْـقَـى مِـنَ الـرَّبِّ الْـكَـرِيْـمِ سَـمَـاحَـا

ترجمہ: کتاب الٰہی پڑھا کر اور اس کی قدر جان تا کہ رب العالمین کی جانب سے بخشش کا پروانہ پا سکے۔

وَاعْـمَـلْ بِـهِ فِـى كُـلِّ حَـالٍ وَاجْتَهِدْ
فَهُـوَ الْـفَلَاحُ لِـمَـنْ أَرَادَ فَلَاحَـا

ترجمہ: اس میں محنت کر اور ہر حال میں اس پر عمل پیرا رہ؛ اس لیے کہ یہ فلاح چاہنے والے کے لیے فلاح و بہبودی کا ذریعہ ہے۔

وَاذْكُـرْهُ فِـى الْأَسْـحَـارِ وَاعْـرِفْ فَضْلَـه
فَهُـوَ الـدَّوَاءُ يُـنَـوِّرُ الْأَرْوَاحَـا

ترجمہ: صبح سویرے اس کی تلاوت کیا کر اور اس کی فضیلت سے غفلت نہ برت، پس وہ (تلاوت) ایسی دوا ہے جو قلب و روح کو منوّر و مجلّٰی کر دیتی ہے۔

آيَـاتُـهُ حِـصْـنٌ وَحِـفْـظٌ لِـلَّـذِى
يَتْـلُـوهُ بِـالْـإِخْلَاصِ مِسْكٌ فَـاحَـا

ترجمہ: اس کی آیتیں اس شخص کی مضبوطی اور حفاظت کا ذریعہ ہیں جو اخلاص کے ساتھ اس کی

تلاوت کرتا رہے۔

لِلرُّوحِ حَتّٰی أَطْرَبَتْ أَشْبَاحُهَا

نَسَمَاتُ مِسْكٍ يُشْبِهُ التُّفَّاحَا

ترجمہ: جن آیتوں کی خوش بو روح کے لئے مشک وعنبر کی مانند ہے اور جس کی بھینی بھینی مہک مثل سیب اس کے تمام دریچوں کو فرحت وسرور بخش رہی ہے۔

فَاذْكُرْ أَخِي وَكُنْ مُتَرَنِّمًا

رَتِّلْ وَحَسِّنْ لَا تَكُنْ صَيَّاحَا

ترجمہ: تو اے برادرِ عزیز! اس کی تلاوت طرز (ترنم) میں کیا کر اور اس میں ترتیل وحسنِ قرأت کا خاص خیال رکھ اور محض چیخنے والا نہ بن۔

فَهُوَ الْأَنِيْسُ وَوَاعِظٌ أَكْرِمْ بِهِ

يَعِظُ النُّفُوسَ وَيَجْذِبُ الْمِلْحَاحَا

ترجمہ: اور یہی واعظ وانیس ہے اور کیا ہی خوب ناصح کہ لوگوں کو پند ونصیحت سے نوازتا ہے اور کثیر الطلب شخص کو اپنی کشش میں گم کر لیتا ہے۔

عَشْرٌ مِنَ الْحَسَنَاتِ فِي الْحَرْفِ الَّذِي

تَتْلُوهُ فَاغْنَمْ وَاكْسِبِ الْأَرْبَاحَا

ترجمہ: اس کو پڑھنے والے کے لئے ہر ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ہیں، پس موقع کو غنیمت جان اور خوب نفع حاصل کر۔

اللّٰهُ يَحْفَظُ قَارِئًا لِكَاتِبِهِ

حِفْظًا مَنِيْعًا لَمْ يَكُنْ مُجْتَاحَا

ترجمہ: قرآن پاک پڑھنے والے کی اللہ تبارک وتعالیٰ ایسی شدید حفاظت فرماتا ہے کہ کبھی اسے خسارے ونقصان کا منہ نہیں دیکھنا پڑتا۔

فِيْــــهِ السَّــكِيْــنَةُ إِنْ أَرَدْتَ سَــكِيْــنَةً
فَـــاذْكُـــرْهُ لَيْلًا دَائِمًـــا وَصَبَـــاحَـــا

ترجمہ: اگر تجھے دلی سکون کی خواہش ہے تو یہ تیرے لیے تسکین کا سامان ہے لہٰذا صبح و شام اس کے ذکر سے وابستہ رہ۔

فِيْــهِ الْـعُـلُـومُ جَمِيْعُهَا يَـا مَنْ أَتَـى
يَبْـغِـى الْـعُـلُـومَ فَـعَـجِّـلَنْ رَوَاحَـا

ترجمہ: یہ (قرآن) تو تمام علوم کا خزینہ ہے تو اے علم سے شغف رکھنے والے! اس کی طرف پیش قدمی کرنے میں سستی سے کام نہ لے۔

وَاشْـرَبْ شَـرَابَ الْـعَـارِفِيْـنَ بِـذِكْـرِهِ
تَـلْـقَ الشَّـرَابَ مُـعَـطَّـرًا فَـوَّاحَـا

ترجمہ: عارفین کے مثل اس کے ذکر میں مست ہو جا تا کہ تجھے ایک قسم کا خوش بودار اور معطر جام میسّر ہو سکے۔

وَاشْهَـدْ لِـنُـورِ كِتَـابِـهِ فِـى ذِكْـرِهِ
تَـلْـقَ الـضِّيَـاءَ عَـلَيْكَ نُـوْرًا لَاحَـا

ترجمہ: کتاب اللہ (قرآن شریف) کے انوار و تجلّیات کا مشاہدہ کر لے پھر دیکھ تجھے اس کی برکتیں اور نورانی فیضان کیسے نصیب ہوتا ہے۔

فَـإِذَا تَـلَـوْتَ فَـأَنْـتَ فِـى الْحِـزْبِ الْأُلَـى
سَـعِـدُوا وَلَـمْ يَـجْـعَـلْ عَـلَيْكَ جُـنَـاحَـا

ترجمہ: اور جب تو اس کتاب کی تلاوت کرے گا تو تیرا شمار نیک بخت اور سعادت مند جماعت میں ہوگا اور پھر تجھ پر کسی قسم کا بوجھ نہ رہے گا۔

قَهَـــرَ الْـعَـــدُوَّ بِـــنُـــورِهِ وَجَلَالِـــه

كَـــالسَّيْفِ يَـضْـرِبُ لَـمْ يَـكُـنْ مَـزَّاحَـــا

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جو اپنے نور وجلال سے دشمن پر اس تلوار کی طرح حملہ آور ہوتی ہے جو اپنے وار میں ذرا بھی نرمی نہیں برتتی۔

فَـإِذَا تَـلَـوْتَ فَـقَـدْ حُـفِـظْـتَ بِـحِـفْظِـه

فَـــاشْـكُـــرْ لِـرَبِّكَ دَائِـمَـــا وَارْتَـــاحَـــا

ترجمہ: اور جیسے ہی تو اس کی تلاوت کر کے فارغ ہوا تو اس کی بدولت تو نے اپنے آپ کو (تمام آفات وبلیّات سے) محفوظ و مامون کرلیا، لہٰذا ہر وقت اپنے رب کا شکر ادا کر اور چین وسکون سے زندگی گذار۔

هَـذَا الْـكِتَـــابُ هُـوَ الـنَّـجَـا ةِ مِـنَ الْهَوَى

فَـــاتْـــلُ الْـكِتَـــابَ بِـقَـلْـبِ عَبْـدٍ نَـاحَـا

ترجمہ: یہی کتاب خواہشات نفس سے نجات کا ذریعہ ہے؛ لہٰذا بڑی ہی عاجزی کے ساتھ پابندی سے اس کی تلاوت کیا کر۔

وَاغْسِـلْ بِـدَمْـعِكَ مَـا مَـضَـى مِنْ هِجْـرِه

وَاسْـــأَلْ بِـــهِ عَـــفْـوًا كَـذَاكَ سَـمَـاحَـــا

ترجمہ: اور جو پہلے (قرآن کا پڑھنا) فوت ہو چکا اس کا تدارک خوف خدا میں آنسو بہا کر پیش کر، اور اسی کے توسّل سے پروردگار عالم سے عفوودرگذر کا طلب گار بن۔

يَـــا سَـعْـــدُ مَـنْ قَـرَأَ الْـكِتَـــابَ مُـرَتِّلَا

بِـــالـــلَّيْـلِ يَتْـلُـوهُ يُـرِيْـدُ فَلَاحَـــا

ترجمہ: کامیابی ہے اس شخص کے لئے جو رات میں اس کتاب کی تلاوت ترتیل کے ساتھ فلاح وبہبودی پانے کی نیت سے کرتا ہے۔

اللّٰہُ أَکْبَرُ قَوْلُ رَبِّی مَنِیْعٌ
أَدْعُوکَ رَبِّی دَائِمًا مِلْحَاحَا

ترجمہ: اللہ اکبر! کلام الٰہی ہر بلاومصیبت سے مانع ہے پس اے میرے رب! میں تجھے ہمیشہ بکثرت پکاروں گا۔

فَاغْفِرْ ذُنُوبِی یَا غَفُورُ تَکَرُّمًا
هَذَا الْمَشِیْبُ عَلَی الْجَوَانِبِ لَاحَا

ترجمہ: اے غفار وستار پاک بے نیاز! اپنے فضل وکرم سے میرے گناہوں کی بخشش فرما جب کہ بڑھاپے کے آثار جسم کے ہر چہار جانب رونما ہو چکے ہیں۔

وَاخْتِمْ بِخَیْرٍ فَالْخِتَامُ سَعَادَةٌ
إِنْ کَانَ یُرْضِی الْوَاحِدَ الْفَتَّاحَا

ترجمہ: اور مجھے حسن خاتمہ نصیب فرما اور یہ تب ہی ممکن ہوسکتا ہے جب کہ اے وحدہ لا شریک! تیری رضاوخوشنودی شامل حال ہو۔

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَی النَّبِیِّ وَآلِهِ
وَکَذَا السَّلَامُ عَبِیْرُهُ قَدْ فَاحَا

ترجمہ: خوش بوؤں بھرا درود وسلام ہو نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات اور آپ کی مقدس آل پر۔

مَا الْجَعْفَرِیُّ یَقُولُ فِی أَشْعَارِهِ
اذْکُرْ کِتَابَ اللّٰهِ تَلْقَ رَبَاحَا

ترجمہ: جب جب جعفری اپنے اشعار میں کہے کہ اللہ کی کتاب کا ذکر کر؛ تب تب (اس پر عمل کرکے) تجھے منافعہ اور فائدہ کا حصول ہوگا۔

جُنْدٌ مِنَ الْأَمْلَاکِ حَوْلَکَ حَاضِرٌ
یَا مَنْ یُرِیْدُ تَحَصُّنًا وَ سِلَاحَا

ترجمہ: اور فرشتوں کی ایک ٹولی تیرے اردگرد حاضر رہے گی اے وہ شخص! جسے امن وامان کی تلاش ہے۔

۱۹ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ بروز بدھ یہ اشعار کہے گئے۔

آئینۂ کتاب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
01	شرفِ انتساب	03
02	ہدیۂ تشکر	04
03	دعائیہ کلمات	06
04	تقریظ جمیل	09
05	افتتاحیہ	13
06	ضروری ہدایات	14
07	مقدمہ	15
08	تقریظ نبیل	18
09	اقوال در فضائل قرآن	19
10	تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (حدیث:1)	20
11	تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے (حدیث:2)	20
12	قرآن کو اچھے سے پڑھنے والا کراما کاتبین کے..... (حدیث:3)	21
13	کلام الٰہی کی فضیلت تمام کلام پر..... (حدیث:4)	21

14	بروز قیامت قرآن اپنے اصحاب کی سفارش کرے گا (حدیث:5)	22
15	شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے (حدیث:6)	22
16	قرآن سے بڑھ کر کوئی سرمایہ نہیں (حدیث:7)	23
17	باعمل قاری قرآن کے والدین کو روز محشر تاج..... (حدیث:8)	23
18	حافظ قرآن جنتی ہے (حدیث:9)	24
19	قاری قرآن روز قیامت سخت حساب سے محفوظ ہے (حدیث:10)	25
20	تلاوت کلام پاک سے معمور گھر فرشتوں کو (حدیث:11)	25
21	اگر مجھے پتہ چلتا..... (حدیث:12)	26
22	قرآن کو مضبوطی سے تھامے رہنا گمراہی اور..... (حدیث:13)	26
23	قاری قرآن ایک خوش بودار..... (حدیث:14)	27
24	قرآن رفعت وبلندی اور پستی عطا کرنے والا ہے (حدیث:15)	27
25	قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ہیں (حدیث:16)	28
26	قرآن سے بالکلیہ کورے کی مثال ویران گھر کی..... (حدیث:17)	28
27	قرآن سے معمور دل عذاب الٰہی سے محفوظ ہے (حدیث:18)	29
28	اہل عرب کو تین چیزوں کے سبب محبوب رکھیں.....(حدیث:19)	29
29	قرآن ویسے ہی پڑھنا پسندیدہ ہے جیسے نازل ہوا (حدیث:20)	30
30	قرآن کو خوش الحانی سے نہ پڑھنے والا ہم میں سے (حدیث:21)	30
31	اہل قرآن اللہ والے اور اس کے مخصوص بندے ہیں (حدیث:22)	31
32	روزہ اور قرآن بندے کی شفاعت کریں گے (حدیث:23)	31
33	تلاوت کرنے اور اس کے معانی میں غور کرنے..... (حدیث:24)	32
34	حافظ قرآن دفن میں مقدم ہے (حدیث:25)	32
35	تلاوت قرآن زمین پر روشنی اور آسمان پر..... (حدیث:26)	33
36	اپنی اولاد کو تین چیزوں کی تعلیم سے آراستہ کریں.....(حدیث:27)	34

37	ہمارے درمیان دوگراں قدر چیزیں؛قرآن اور..... (حدیث:28)	34
38	کتاب اللہ کے دامن سے وابستگی فتنوں..... (حدیث:29)	35
39	قرآن کے ذکروتلاوت میں مقابلہ (کمپٹیشن)..... (حدیث:30)	37
40	تلاوت قرآن میں مداومت اللہ کے نزدیک..... (حدیث:31)	38
41	باعمل معتدل حافظ قرآن لائق تعظیم وتوقیر ہے.....(حدیث:32)	39
42	کثرت تلاوت قرآن جنت میں درجات کی..... (حدیث:33)	39
43	باعمل حافظ قرآن عالی مرتبت لوگوں میں سے ہے۔ (حدیث:34)	40
44	قرآن پاک کی تلاوت سے دل میں ایمان..... (حدیث:35)	40
45	قرآن میں تدبروتفکر کرکے رونا سیکھیں (حدیث:36)	41
46	قرآن کی سماعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو.....(حدیث:37)	41
47	سورہ بقرہ وآل عمران کل بروز قیامت اپنے..... (حدیث:38)	42
48	سورہ اخلاص کا اجر تہائی قرآن کے برابر ہے (حدیث:39)	43
49	سورہ ملک آدمی کی سفارش کرتی رہے گی..... (حدیث:40)	43
50	اشعار در فضائل قرآن	44
51	آئینہ کتاب	50

FAZAIL-E-QURAN

By: Moulana Danish Azhari

IMAM AHMED RAZA ENGLISH MEDIUM SCHOOL (Boys & Girls)

Raza Nagar, Post.Kondivare, Tal. Sangmehswar. Dist.Ratnagiri.M.H.

By: Jamia Imam Ahmed Raza Trust (R)

Islamic Studies: Qurani Studies, Arabic, Tajweed and Qirat, Fique, Hadith's Siratun nabi,etc.

With the facilities of projector and other technical methods.

Subjects Taught: All the Subject prescribed by Maharashtra State Board of Education.

امام احمد رضا انگلش اسکول